



## سوال

(276) میرا شوہر گھر میں میری طرف قطعاً توجہ نہیں دیتا۔۔۔۔۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا شوہر۔۔۔ اللہ اسے معاف فرمائے۔۔۔ اخلاقِ فاضلہ اور خوف و خشیتِ الہی کے التزام کے باوجود گھر میں میری طرف مطلقاً توجہ نہیں دیتا بلکہ ہمیشہ وہ تیوری چڑھائے رہتا ہے (یعنی ترش رو اور چین برہین رہتا ہے) اور اس کا سینہ بہت تنگ ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ اس کا سبب میں ہوں حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں بھلا اللہ اس کے حقوق ادا کرتی ہوں، اسے راحت و آرام پہنچاتی ہوں، کوشش کرتی ہوں کہ ہر چیز کو اس سے دور رکھوں جو اسے ناگوار گزرے اور پھر میرے ساتھ جو وہ بدسلوکی کرتا ہے، اس پر صبر بھی کرتی ہوں اور جب بھی اس سے کسی بات کے بارے میں پوچھوں یا اس سے کوئی بات کروں تو وہ بے حد ناراض ہوتا ہے اور بھڑک اٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بہت حقیر اور گھٹیا بات ہے اس کے برعکس اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ وہ بہت خوش اسلوبی اور خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے لیکن مجھے ہر معاملہ میں ڈانٹ ڈپٹ اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، آلام و مصائب کا تینہ مشق بننا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے میں نے کئی بار یہ سوچا ہے کہ اس گھر کو چھوڑ دوں۔

الحمد للہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ انٹرمیڈیٹ تک میری تعلیم ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو واجبات عائد کئے ہیں، انہیں بھی ادا کرتی ہوں۔

سماحہ! شیخ! اگر میں گھر چھوڑ دوں، اپنے بچوں کی خود تربیت کروں اور میں تنہا زندگی کا بوجھ اٹھا لوں تو کیا میں گناہ گار ہوں گی یا انہی حالات میں اپنے شوہر کے ساتھ ہی رہوں اور اس کے ساتھ کلام اور زندگی کے دکھ سکھ میں شراکت کو ترک کر دوں، براہ کرم رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیراً۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لا ریب! میاں بیوی پر یہ واجب ہے کہ دونوں حسن معاشرت کا مظاہرہ کریں اور محبت، اخلاقِ فاضلہ، حسن خلق اور بشارت و خندہ پیشانی کو اختیار کریں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاعْتَصِرُوا بِئْنَ بِالْمَغْرُوفِ (النساء/۱۹)

”اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو۔“

اور فرمایا:

وَأَنْتُمْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَ بِالْمَغْرُوفِ وَاللَّزْجَالِ عَلَيْنَ دَرَجَةٌ (البقرة/۲۲۸)



”اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔“

نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ”نیکلی حسن خلق کا نام ہے“ نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”کسی نیکلی کو بھی حقیر نہ سمجھو حتیٰ کہ لپٹنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کو بھی حقیر نہ جانو“ ان دونوں احادیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ”صحیح“ میں بیان فرمایا ہے نیز آنحضرت ﷺ کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ ”مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے کامل ترین وہ شخص ہے، جس کا اخلاق سب سے لہجھا ہو، تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں سے لہجھا سلوک کرتے ہیں اور میں لپٹنے اہل و عیال کے ساتھ تم سب کی نسبت لہجھا سلوک کرتا ہوں، ان کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث مبارکہ ہیں جن میں عام مسلمانوں کے ساتھ حسن خلق اور خندہ پیشانی سے حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ہے تو اس سے اندازہ فرمائیے کہ جب معاملہ میاں بیوی اور قرہبی رشتہ داروں کا ہو تو پھر یہ تعلیم و ترغیب کس قدر شدت کے ساتھ ہوگی۔۔۔۔؟“

آپ نے بہت لہجھا کیا جو صبر کیا۔ جفا، بد سلوکی اور شوہر کی ہر ناروایات کو برداشت کیا، میں تمہیں یہ وصیت کرتا ہوں کہ مزید صبر کرو، گھر نہ چھوڑو، ان شاء اللہ اس میں بہت بھلائی ہوگی اور اس کا انجام بھی بہت لہجھا ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (الانفال ۳۶/۸)

”اور صبر سے کام لو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (یعنی ان کا مددگار ہے)“

مزید فرمایا :

إِنَّ مَنْ يَشْتَقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (یوسف ۹۰/۱۲)

”جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“

نیز فرمایا :

إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (الزمر ۱۰/۳۹)

”جو صبر کرنے والے ہیں، ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔“

اور فرمایا :

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُشْتَقِينَ (هود ۳۹/۱۱)

”صبر کرو کہ انجام پر ہمیں گاروں ہی کا (بھلا) ہے۔“

اس کے ساتھ ہنسی خوشی کی باتیں کرنے اور اسے ایسے الفاظ سے مخاطب کرنے میں کوئی حرج نہیں، جس سے اس کے دل میں نرمی، گداز اور انبساط و انشراح پیدا ہو اور وہ آپ کے حق کو محسوس کرے اور جب تک وہ اہم اور واجب امور کو ادا کرتا رہے، اس سے دنیوی ضرورتوں کے بارے میں کوئی مطالبہ نہ کرو حتیٰ کہ اسے خود ہی انبساط اور انشراح قلب و صدر حاصل ہو جائے گا۔ آپ کے اس طرز عمل کا ان شاء اللہ لہجھا انجام ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر نیکی کی مزید توفیق عطا فرمائے، آپ کے شوہر کے حال کی اصلاح فرمائے اور اسے رشد و بھلائی، حسن خلق، خندہ پیشانی اور لپٹنے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

انہ خیر مسئول و ہوا ہادی الی سواہ السبیل



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## مقالات و فتاویٰ ابن باز

372 صفحہ

محدث فتویٰ